پری جات پکچرز کا تیار کردہ

پھر صبح ہوگی

फिर सुबह होगी

اداکاران:-
راج کپور،
مالا سنہا،
مبارک، لیلا وغیرہ

قیمت ایک آنہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز، دریبہ کلاں دہلی

پھر صبح ہوگی
گانے

مُکیش اور آشا۔

(۱)

وہ صبح کبھی تو آئے گی

اِن کالی صدیوں کے سر سے جب رات کا آنچل ڈھلکے گا۔

جب دُکھ کے بادل پگھلیں گے، جب سکھ کا ساگر چھلکے گا۔

جب امبر جھوم کے ناچے گا، جب دھرتی نغمے گائے گی۔ وہ صبح.......

جس صبح کی خاطر جگ جگ سے ہم سب مر مر کے جیتے ہیں۔

جس صبح کے امرت کی دھن میں۔ ہم زہر کے پیالے پیتے ہیں۔

ان بھوکی پیاسی رُوحوں پر اک دن تو کرم فرمائے گی۔ وہ صبح.......

مانا کہ ابھی تیرے میرے ارمانوں کی قیمت کچھ بھی نہیں۔

مٹی کا بھی ہے کچھ مول مگر انسانوں کی قیمت کچھ بھی نہیں۔

انسانوں کی عزت جب جھوٹے سکوں میں نہ تولی جائے گی۔ وہ صبح.....

دولت کے لئے جب عورت کی عصمت کو نہ بیچا جائے گا۔

چاہت کو نہ کچلا جائے گا۔ غیرت کو نہ بیچا جائے گا۔

اپنے کالے کرتوتوں پر، جب وہ دنیا شرمائے گی۔ وہ صبح.....

بیتیں گے کبھی تو دن آخر، یہ بھوک کے اور بیکاری کے

ٹوٹیں گے کبھی تو بت آخر، دولت کی اجارہ داری کے۔

جب ایک انوکھی دنیا کی بنیاد اٹھائی جائے گی۔ وہ صبح.......

مجبور بڑھاپا جب سونی راہوں کی دھول نہ پھانکے گا۔

معصوم لڑکپن جب گندی گلیوں سے بھیک نہ مانگے گا۔

حق مانگنے والوں کو جس دن سولی نہ دکھائی جائے گی ۔ وہ صبح ....

فاقوں کی چتاؤں پر جس دن انسان نہ جلائے جائیں گے

سینوں کے دہکتے دوزخ میں ارمان جلائے جائیں گے ۔

یہ نرک سے بھی گندی دنیا ، جب سورگ بنائی جائے گی ۔ وہ صبح ....

جب دھرتی کروٹ بدلے گی ۔ جب قید سے قیدی چھوٹیں گے ۔

جب پاپ گھروندے پھوٹیں گے ، جب ظلم کے بندھن ٹوٹیں گے

اُس صبح کو ہم ہی لائیں گے ۔ وہ صبح ہمیں سے آئے گی ۔ وہ صبح ہمیں سے آئے گی ۔

منحوس سماجی ڈھانچے ہیں ، جب جرم نہ پالے جائیں گے

جب ہاتھ نہ کاٹے جائیں گے ، جب سر نہ اُچھالے جائیں گے ۔

جیلوں کے بنا جب دنیا کی سرکار چلائی جائے گی ۔ وہ صبح ہمیں سے ....

سنسار کے سارے محنت کش کھیتوں سے ، ملوں سے نکلیں گے ۔

بےگھر ، بےدر ، بےبس انسان تاریک بلوں سے نکلیں گے ۔

دُنیا امن اور خوشحالی کے پھولوں سے سجائی جائے گی ۔

وہ صبح ہمیں سے آئے گی ۔ وہ صبح ہمیں سے آئے گی ۔

نمبر ۲

مکھڑا :-

ہوں - ہوں - ہوں - للا - للا - چین و عرب ہمارا ، ہندوستاں ہمارا

رہنے کو گھر نہیں ہے ۔ سارا جہاں ہمارا ۔

چین و عرب ....

رہنے کو گھر نہیں ہے .... ہوں ہوں ہوں للا ۔ للا ۔

کھولی بھی چھن گئی ہے ۔ بینچیں بھی چھن گئی ہیں ۔

فٹ پاتھ بمبئی کے ہیں ۔ آشیاں ہمارا ۔

جیب ہیں اپنی خالی ۔ کیوں دیتا ورنہ گالی

وہ سنتری ہمارا ، وہ پاسباں ہمارا ۔ چین و عرب ......

رہنے کو گھر نہیں ہے سارا جہاں ہمارا ۔ ہندوستاں ہمارا ۔

ہا ہے ہے ہا ۔

جتنی بھی بلڈنگیں تھیں سیٹھوں نے بانٹ لی ہیں ۔

سڑکوں پہ گھومتا ہے ، اب کارواں ہمارا ۔

سونے کو ہم قلندر ، آتے ہیں بوری بندر ۔

ہر اک قلی یہاں کا ہے رازداں ہمارا ۔ چین و عرب ...

رہنے کو گھر نہیں ہے سارا جہاں ہمارا ۔ ہندوستاں ......

تعلیم ہے ادھوری ، ملتی نہیں مزدوری ۔ ملتی نہیں ...

معلوم کیا کسی کو دردِ نہاں ہمارا ۔ چین و عرب ہمارا ....

رہنے کو گھر نہیں ہے ...... چین و عرب ......

پتلا ہے حال اپنا لیکن لہو ہے گاڑھا

فولاد سے بنا ہے ہر نوجواں ہمارا ۔

مل جل کے اس وطن کو ایسا سجائیں گے ہم ۔ حیرت سے منہ تکے گا سارا جہاں ہمارا

م ش : ۔

نمبر ۳

دو بوندیں ساون کی ہائے دو بوندیں ساون کی ۔

اک ساگر کی سیپ میں ٹپکے اور موتی بن جائے

دوجی گندے جل میں گر کر اپنا آپ گنوائے ۔

کس کو مجرم سمجھے کوئی کس کو دوش لگائے ۔ ہائے کس کو دوش لگائے

دو بوندیں ......

دو کلیاں گلشن کی - ہائے دو کلیاں گلشن کی -
اک سہرے کے بیچ گندھے اور من ہی من اترائے
اک ارتھی کی بھینٹ چڑھے اور دھولوں میں جل جائے
کس کو مجرم سمجھے کوئی کس کو دوش لگائے - ہائے کس کو دوش لگائے -
دو سکھیاں بچپن کی ہائے دو سکھیاں بچپن کی -
اک سنگھاسن پہ بیٹھے اور روپ متی کہلائے
دوجی اپنے روپ کے کارن گلیوں میں بک جائے -
کس کو مجرم ..... ہائے کس کو ..... دو سکھیاں بچپن کی --

رفیع اور ساتھی :- نمبر ۴

سب کی ہو خیر بابا سب کا بھلا - دیدے بھوکے پیٹ کو روٹی کا ٹکڑا -
او جانیوالے لیتا جا غریب کی دعا - سب کی ہو خیر ---- دیدے ----
جان کی بھی خیر تیرے مال کی بھی خیر - لاڈلی کی خیر، تیرے لال کی بھی خیر
ہمارے پاس ہے ہی کیا دعاؤں کے سوا - سب کی ہو خیر بابا ---
دیدے بھوکے پیٹ کو ......
راج چاہیئے نہ ہمیں تاج چاہیئے - فاقوں کو ستائے ہے اناج چاہیئے -
دلا دے کوئی پیسہ یا پرانا کپڑا - سب کی ہو خیر بابا ---
کھڑے ہیں بھکاری بنے تیرے سامنے - ویسے تو بنایا تھا ہمیں بھی رام نے
جو بھاگ ہی بُرے ہوں تو کسی سے کیا گلہ - ہائے ---- سب کی ہو خیر ----
او جانے والے لیتا جا غریب کی دعا - سب کی ہو خیر ---

محمد رفیع منگیش :- نمبر ۵

رفیع :- اے پھرتے تھے جو رستے ہی سکندر بنے ہوئے
پھرتے تھے جو رستے ہی سکندر بنے ہوئے

بیٹھے ہیں اُن کے در پہ کبوتر بنے ہوئے۔
جس پیار میں یہ حال ہو، اُس پیار سے تو بہ
ٹُنکیش :- جو وار کرے پیار کو، اُس پیار سے تو بہ
رفیع :- جس پیار میں یہ حال ہو اُس پیار سے تو بہ
ٹنکیش :- جو وار کرے پیار کو.....
رفیع :- ہم نے بھی یہ سوچا تھا، کبھی پیار کریں گے۔
چھُپ چھُپ کے کسی شوخ حسینہ پہ مریں گے۔
دیکھا جو عزیزوں کو محبت سے تڑپتے۔
دل یہ کہنے لگا ہم تو محبت سے ڈریں گے۔
ان نرگسی آنکھوں کے چھُپے وار سے تو بہ
ٹنکیش :- جو وار کرے پیار کو.....
تم جیسوں کی نظریں حسینوں سے لڑیں گی۔
رفیع :- ارے واہ کیوں بھائی؟ گر لڑ بھی گئی اپنے ہی قدموں پہ گریں گی۔
بھولے سے کسی شوخ پہ دل پھینک نہ دینا۔
جھڑ جائیں گے سب بال، اور پسلیاں جو پڑیں گی۔
تم جیسوں کو جو پڑتی ہے۔ اُس مار کو تو بہ
ٹنل جن کا جواں ہے، وہ سدا عشق کریں گے۔
رفیع :- جو عشق کریں گے۔ وہ سدا آہ بھریں گے
ٹنکیش :- جو دُور سے دیکھیں گے، وہ سدا جل جل کے مریں گے۔
رفیع :- جل جل کے مریں گے تو کوئی فکر ہی نہیں ہے۔
معشوق کے قدموں پہ مگر سر نہ دھریں گے

ملکیش :- سرکار سے توبہ - میری سرکار سے توبہ ۔
ملکیش اور آشا :- سرکار سے توبہ - میری سرکار سے توبہ ۔

ترنم

لڑکا :- پھر نہ کیجیے میری گستاخ نگاہوں کا گلہ
دیکھیے آپ نے پھر پیار سے دیکھا مجھ کو

لڑکی :- میں کہاں تک نگاہوں کو پلٹنے دیتی
آپ کے دل نے کئی بار پکارا مجھ کو

لڑکا :- ایک یوں ہی سی نظر دل کو جو چھو لیتی ہے
کتنے ارمان جگاتی ہے تمہیں کیا معلوم

لڑکی :- روح بے چین ہے قدموں سے لپٹنے کے لئے
تم کو ہر سانس بلاتی ہے تمہیں کیا معلوم

لڑکا :- اس قدر پیار سے دیکھو نہ ہماری جانب
دل اگر اور مچل جائے تو مشکل ہوگی ۔

لڑکی :- تم جہاں میری طرف دیکھ کے رک جاؤ گے ۔
وہی منزل میری تقدیر کی منزل ہوگی ۔

لڑکا :- ہر ادا آپ کی جذبات کو بہکاتی ہے ۔
میں اگر ہاتھ پکڑ لوں تو قیامت ہوگا ۔

لڑکی :- میری دنیا میں محبت ہے تمہارے دم سے
میری دنیا میں محبت سے جدا مت ہونا ۔

(ختم شد)

لاجواب قصوں کی کتابیں

داستان امیر حمزہ	5/-/-	فسانہ عجائب	1/-/-
داستان الف لیلیٰ	5/-/-	عورت طرار	-/6/-
قصہ حاتم طائی	1/8/-	چھبیلی بھٹیاری	-/6/-
باغ و بہار	1/4/-	داستان بہرام سلطانہ	-/6/-
گل بکاؤلی	1/-/-	کوہ قاف کی کہانی	-/8/-
گل صنوبر	-/8/-	ایک دن کا سلطان	-/6/-
طوطا مینا مکمل	1/8/-	موت کی گھاٹی	-/6/-
نو رتن	-/12/-	قصہ شاہ روم	-/3/-

میلاد کی کتابیں

میلاد شریف اکبر	1/-/-	زیور ایمان	1/-/-
میلاد شریف گوہر	1/-/-	میلاد بہار خلد	-/12/-
میلاد شریف طپش	-/12/-	میلاد شریف مقبول	1/-/-
میلاد شریف شہید	-/12/-	مدینے کا پھول	-/6/-
میلاد سعیدی	-/8/-	مدینے کی گلی	-/6/-
میلاد مسعودی	-/8/-	بہار مدینہ	-/4/-

(الٰہ آباد پریس دہلی)